بسم اللہ الرحمن الرحیم

جس دوپٹے سے بچے کی ناک صاف کی اس دوپٹے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی خاتون اپنے اوڑھے ہوئے دوپٹے سے، بچے کی ناک صاف کرے، تو کیا دوپٹہ ناپاک ہوجائے گا؟

جواب

اگر رینٹھ میں بہتا خون وغیرہ کوئی ناپاک چیز شامل نہ ہو، تو اسے دوپٹے سے صاف کرنے سے دوپٹہ ناپاک نہیں ہوگا، کہ رینٹھ ناپاک نہیں ہوتی۔ معراج الدرایۃ فی شرح الھدایۃ میں ہے

”اعلم ان ما خرج من بدن الحی نوعان: طاھر بالاجماع کالدمع والعرق والریق، والمخاط“

ترجمہ: جان لو کہ زندہ آدمی کے بدن سے نکلنے والی چیزیں دو قسم کی ہیں، ان میں سے ایک قسم، بالاجماع پاک ہے، جیسے: آنسو، پسینہ، تھوک، رینٹھ۔ (معراج الدرایۃ فی شرح الھدایۃ، جلد 1، صفحہ 109، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہارِ شریعت میں ہے ”رینٹھ، کھنکار کہ پاک ہیں۔“ (بہارِ شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 341، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4795

تاریخ اجراء: 13 رمضان المبارک 1447ھ/03 مارچ 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net